اولمپک کھیل

(ماخوذ)

آپ نے اولمپک کھیلوں کا نام تو سنا ہوگا۔ ان کھیلوں میں دنیا کے بہترین کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ آیئے! ہم آپ کو ان کھیلوں کے بارے میں بتائیں۔ ''اولمپک'' یونانی لفظ اولمپیا سے بنا ہے۔ یونان کی ایک وادی کا نام اولمپیا ہے، جس میں دریائے ایلفوس بہتا ہے۔ یہ وادی بے حد خوب صورت اور کشادہ ہے۔

ایک روایت کے مطابق پہلا اولمپک مقابلہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے 1253 سال پہلے ہرکولیز نے شروع کیا۔ اس روایت کی کوئی تاریخی شہادت موجود نہیں ہے بلکہ تاریخی اعتبار سے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ مقابلے 884 ق۔م (قبل مسیح) میں شروع ہوئے اور پھر یہ مقابلے جاری رہے اور 776 ق۔م سے ہر چار سال کے بعد یہ کھیل پابندی کے ساتھ ہونے لگے۔ اس زمانے میں یہ دستور تھا کہ اولمپک مقابلے ایک مہینے تک برابر ہوتے رہتے تھے۔ جو لوگ ان مقابلوں میں حصہ لیتے تھے انہیں بڑی محنت سے تربیت دی جاتی تھی۔ اس زمانے میں عورتوں کو ان مقابلوں میں شرکت کی اجازت نہ تھی۔

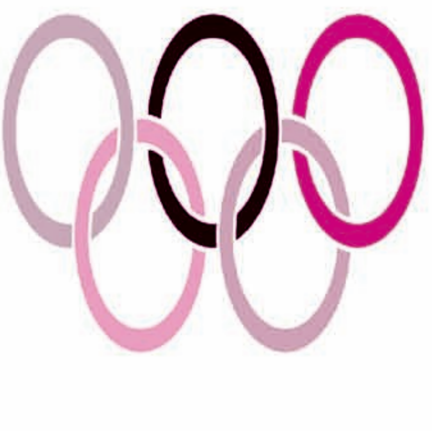

اولمپک میں جو لوگ تین مقابلوں میں اول آتے ان کے مجسمے بنا کر اولمپیا میں نصب کر دیے جاتے تھے اور جب یہ لوگ اپنے شہر جاتے تو عام دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے بلکہ ان کے لیے شہر پناہ کی دیوار کو توڑ کر راستہ بنایا جاتا تھا۔ کھلاڑیوں کے ساتھ بہت بڑی بھیڑ بھی ہوتی تھی۔

اولمپک کھیل تہوار کے طور پر ہوتے تھے۔ ان کے شروع ہونے سے پہلے ڈھنڈورچی تمام یونان میں اعلان کرتے کہ اولمپیا کے مقابلے ہونے والے ہیں۔ اس زمانے میں آپس کے جھگڑے اور لڑائیاں روک دی جاتی تھیں۔ اس اعلان کا مقصد یہ تھا کہ ملک کے ہر گوشے سے لوگ بے خوف وخطر مقابلوں میں شرکت کے لیے آسکیں۔

ان مقابلوں میں عورتوں، غلاموں اور غیر یونانیوں کو حصہ لینے کی اجازت نہ تھی۔ حصہ لینے والوں کے لیے یہ شرط تھی کہ انھوں نے کوئی جرم نہ کیا ہو، ان کے اعمال اچھے اور پاکیزہ ہوں، انھوں نے کم سے کم دس مہینے مقابلے کی تیاری کی ہو اور آخری مہینہ اولمپیا میں گذارا ہو۔ مقابلے سے پہلے کھلاڑیوں کا معائنہ ہوتا اور وہ کھیلوں میں دیانت داری سے حصہ لینے کا عہد کرتے۔ ان لوگوں کی بڑی عزت کی جاتی۔ شاعر ان پر نظمیں لکھتے، سنگ تراش ان کے مجسمے بناتے، عوام جلوس نکالتے اور یہ کھلاڑی ملک کے بہترین فرزند کہے جاتے۔ زیتون کی پتوں کا تاج بنا کر ان کے سروں پر رکھا جاتا۔ یہ یونانیوں کے نزدیک سب سے بڑا اعزاز تھا۔

یونانی اولمپک کھیلوں کا یہ سلسلہ 394ء تک جاری رہا۔ پھر یہ مقابلے بند ہو گئے اور اولمپیا کے میدان میں سناٹا چھا گیا۔ اس کے ساتھ ملک کے بہادر فرزندوں کے کارنامے بھی تاریخ کی کتابوں میں دب کر رہ گیے اور کھیلوں کا یہ سلسلہ پندرہ سو سال تک بند رہا۔

انیسویں صدی کے آخر میں ایک فرانسیسی نوجوان ''کوبے تین'' نے اولمپک کھیلوں کو پھر سے شروع کرنے کی تحریک کی۔ اس کا خیال تھا کہ دماغ کے ساتھ جسم کی نشو ونما بھی ضروری ہے۔ وہ خود اولمپیا گیا اور وہاں اس کو خیال آیا کہ کیوں نہ کھیلوں کے مقابلے بین الاقوامی سطح پر شروع کیے جائیں۔ اس نے 1894ء مین دنیا بھر کے کھیل کود کے نمائندوں کو دعوت دی۔ یہ جلسہ بہت کامیاب ہوااور سب نے تائید کی کہ اولمپک کھیلوں کو پھر سے شروع کیا جائے۔ چنانچہ سب سے پہلے یونان کے شہر ایتھنز کا انتخاب ہوا اور 6/اپریل 1896ء کو پھر سے اولمپک کھیل شروع ہو گیے۔ اولمپک کھیلوں کی تاریخ میں ''کوبے تین'' کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

1896ء میں جب اولمپک کھیل دوبارہ شروع ہوئے تو صرف تیرہ ملکوں کے کھلاڑی شریک ہوئے۔ اب یہ کھیل ہر چوتھے سال ہونے لگے اور ان کی مقبولیت برابر بڑھتی چلی گئی۔ 1908ء کے کھیلوں تک اولمپک دنیا بھر میں مشہور ہو گیے۔ یہاں تک 1912ء میں جب سوئیڈن کے دارُ الخلافہ اسٹاک ہوم میں اولمپک کھیل ہوئے تو ان میں تمام برِ اعظموں کے لگ بھگ ڈھائی ہزار کھلاڑیوں نے حصّہ لیا۔ اس میں ستاون عورتیں بھی شامل تھیں۔

پھر تو جنگ عظیم کے زمانے کو چھوڑ کر ہر چار سال کے بعد مختلف ملکوں کے لیے اعلا سطح کی ایک بینُ الاقوامی مقابلہ اولمپیائی کھیلوں کے نام سے ہوتا رہا ہے۔ اس کے انتظام کے لیے اعلا سطح کی ایک بینُ الاقوامی کمیٹی ہے جس میں حصّہ لینے والے مختلف ملکوں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ ان کھیلوں کی تیاری پہلے سے شروع ہو جاتی ہے اور ہر ملک میں قومی مقابلوں کے ذریعے اچھے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ 1928ء کے اولمپیائی مقابلے ہندوستان کے کھیلوں کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ کیوں کہ ان میں ہندوستان نے ہاکی میں پہلا عالمی سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔

دوسری جنگِ عظیم میں پھر یہ کھیل نہ ہو سکے۔ لیکن جنگ ختم ہونے کے بعد 1948ء میں لندن میں اولمپیائی مقابلے ہوئے جن میں ایک سو بائیس ملکوں کے دس ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

ان مقابلوں کی اپنی شان ہے۔ اولمپک کھیل شروع ہونے سے پہلے جب کھلاڑی قدم سے قدم ملا کر اسٹیڈیم میں چلتے ہیں تو سب سے آگے یونان کے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ اس کے بعد حروف تہجی کے اعتبار سے دوسرے ملکوں کے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ میزبان ملک کے کھلاڑیوں کا دستہ آخر میں ہوتا ہے۔ اس موقع پر بے شمار کبوتر چھوڑے جاتے ہیں اور پھر سب کی نظریں اس کھلاڑی پر پڑتی ہیں جو اولمپک کی مشعل لے کر اسٹیڈیم میں داخل ہوتا ہے۔ یہ مشعل سب سے پہلے اولمپیا میں سورج کی کرنوں سے روشن کی جاتی ہے۔ اسے ایک کے بعد ایک کھلاڑی دوسرے کو دیتا ہوا اس ملک کی طرف بڑھتا ہے جہاں اس سال کے اولمپک کھیل ہوتے ہیں اور اس طرح یہ مشعل ملکوں اور شہروں شہروں ہوتی وہاں پہنچتی ہے جہاں کھیلوں کے لیے سب لوگ جمع ہوتے ہیں۔ جب تک کھیل جاری رہتے ہیں یہ مشعل جلتی رہتی ہے اور کھیلوں کے ختم ہونے پر اسے بجھا دیا جاتا ہے اور اسی وقت اگلے اولمپک کھیلوں کے ملک اور شہر کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

اولمپیائی کھیلوں کا اپنا جھنڈا ہے۔ اس کی زمین سفید ہے جو امن کی نشانی ہے۔ سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، سبز اور لال رنگوں کے پانچ دائرے ہیں، جو ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ یہ دائرے پانچ برِّ اعظموں کی علامت ہیں۔ ایشیا، آسٹریلیا، یوروپ، شمالی امریکہ، اور جنوبی امریکہ۔ لیکن اب یہ دائرے بین الاقوامی برادری کا نشان ہیں۔ ان پانچ رنگوں میں ہر قومی جھنڈے کا کوئی نہ کوئی رنگ شامل ہے۔ یوں یہ دائرے تمام ملکوں کے میل جول کو ظاہر کرتے ہیں۔

اولمپک کا موٹو لاطینی زبان میں ہے، جس کے معنی ہیں ''اور تیز اور اونچا اور مضبوط'' جو کھلاڑی کو تمام تر قوت کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ کرتا ہے۔

کھیلوں کی اہم بات محض جیتنا نہیں، بلکہ ان میں حصہ لینا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کھیل کو کھیل کے جذبے کے ساتھ کھیلنا چاہیے۔ کھیلوں میں کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہارنے والا اگرچہ مقابلے میں ہار جاتا ہے، لیکن لوگوں کا دل جیتنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے :

دستور	:	قاعدہ
روایت	:	بیان، وہ خیالات اور طور طریقے پہلے سے چلے آ رہے ہیں
شہادت	:	گواہی، ثبوت
اعمال	:	عمل کی جمع، کام
فرزند	:	بیٹا
نشو ونما	:	ترقی
حروف تہجی	:	وہ حروف جو ہجے کرنے کے کام آتے ہیں جیسے الف، ب، ت....
عہد	:	وعدہ
دائرے	:	حلقے
سنگ تراش	:	پتھروں کو کاٹنے والا مجسمہ ساز
گوشہ	:	کونا
بین الاقوامی	:	مختلف قوموں کے درمیان

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے :

دستور	:	قاعدہ
روایت	:	بیان، وہ خیالات اور طور طریقے جو پہلے سے چلے آ رہے ہیں
شہادت	:	گواہی، ثبوت
اعمال	:	عمل کی جمع، کام
فرزند	:	بیٹا
نشوونما	:	ترقی
حروف تہجی	:	وہ حروف جو ہجے کرنے کے کام آتے ہیں جیسے الف، ب، ت....
عہد	:	وعدہ
دائرے	:	حلقے
سنگ تراش	:	پتھروں کو کاٹنے والا مجسمہ ساز
گوشہ	:	کونا
بین الاقوامی	:	مختلف قوموں کے درمیان

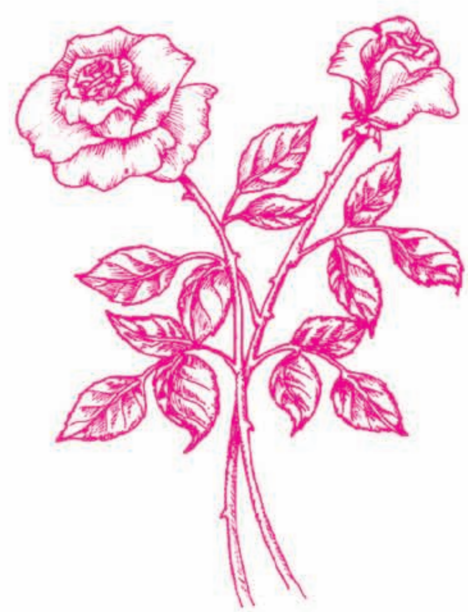

(iii) 'مند' جوڑ کر لفظ بنائیے:

صحت :	صحت مند	فائدہ :	
دولت :		عقل :	

۴۔ غور کیجیے اور لکھیے:

میں، ہم، تم، وہ وغیرہ ضمیر ہیں۔ ضمیریں جب اشخاص کے لئے استعمال ہوتی ہیں تو انہیں ضمیرِ شخصی، کہتے ہیں۔ ضمیرِ شخصی کی تین صورتیں ہیں:

ایک وہ جو بات کرتا ہے۔ اسے متکلم کہتے ہیں۔ جیسے میں، ہم، میرا

دوسرا وہ جس سے بات کی جاتی ہے۔ اسے حاضر کہتے ہیں۔ جیسے تو، تم، آپ۔

تیسرا وہ جس کے بارے میں بات کی جائے۔ اسے غائب کہتے ہیں۔ جیسے وہ، اس کو، اُن کو۔

ذیل کی ضمیروں کو چھانٹ کر الگ الگ خانوں میں لکھئے:

تم، میں، میرا، اُس کا، تجھے، ہم، انہیں، ہمارا، مجھے، تمہیں، ہمیں، تمہارا، اسے، ہم کو، وہ، ان کا۔

متکلم	حاضر	غائب

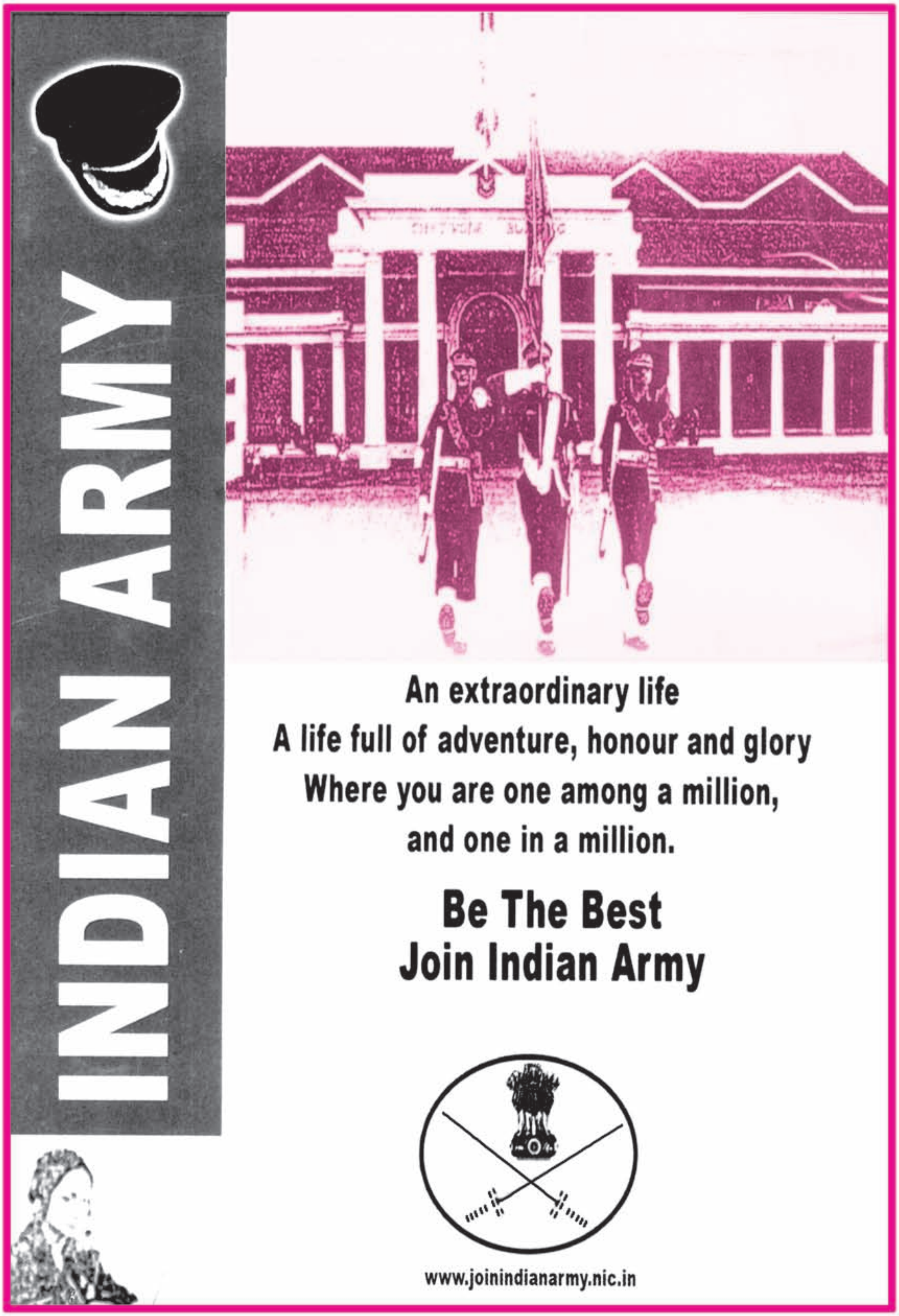
INDIAN ARMY
An extraordinary life
A life full of adventure, honour and glory
Where you are one among a million,
and one in a million.
Be The Best
Join Indian Army
www.joinindianarmy.nic.in

ARMS YOU FOR LIFE AND A CAREER........

INDIAN ARMY

CATEGORY	EDUCATION	AGE
(1) Soldier (General Duty (All Arms)	SSLC/Matric 45% marks in aggregate and 32% in each subject, No % required if Higher Qualification, then only pass in matric i.e. 10+2 and above.	17½ - 21Yrs
(2) Soldier (Technical) (Technical Arms, Artillery)	10+2/Intermediate exam pass in Science with Physics, Chemistry, Math and English.	17½ - 23Yrs
(3) Soldier Clerk/Store Keeper Technical (All Arms)	10+2/Intermediate examination pass in any stream (Arts, Commerce, Sciencce) with 50% marks in aggregate and min 40% in each subject. No stipulation of marks for higher qualification.	17½ - 23Yrs
(4) Soldier Nursing Assistant (Army Medical Corps)	10+2/Intermediate exam pass in Science with Physics, Chemistry, Biology and English with minimum 50% marks in aggregate and minimum 40% marks in each subject.	17½ - 23Yrs
(5) Soldier Tradesman (All Arms)	Non Matric	17½ - 23Yrs
6) Soldier (Genera Duty) Non Matric (All Arms)	Non Matric	17 - 21Yrs
(7) Surveyor Auto Cartographer (Engineers)	BA/BSc with Maths having passed Matric & 12th (10+2) with Maths & Science	20-25Yrs
(8) JCO (Religious Teacher) (All Arms)	Graduate in any discipline. In addition, qualification in his own religious denomination.	27-34Yrs
(9) JCO (Catering) (Army Service Corps)	10+2, Diploma/Certificate course of a duration of one year or more in Cookery/Hotel Management and Catering technology from recognized University. AICTE recognition is not mandatory.	21-27Yrs
(10) Havildar Education	GP"X" - M.A./M.Sc. Or B.A., B.Ed./B.Sc., B.Ed. GP - "Y" - B.A./B.Sc. Without B.Ed.	20-25Yrs

Note : Dispensation in Education for enrolment as Sol (GD) is permissible to some selected State/Region/Class & Community by the Govt.
Details may be obtained from nearest ARO/ZRO.
(This data is only of informative value and subject to change) For Details contact Recruiting staff.
Visit us at www.joinindianarmy.nic.in E-mail : recruitingdirectorate@vsnl.net